□ نمازیوں کو سلام کہنا اور اس کا جواب □ بعض احادیث اور الفاظ کی تحقیق
□ ظہر اور عصر سے قبل ۴ رکعت سنتیں ایک سلام سے پڑھنا □ سسرال میں قصر نماز پڑھنا

☆ **سوال**: مسنون خطبہ میں الفاظ ونؤمن به ونتوكل عليه صحیح سند سے ثابت ہیں؟
لفظ أشهد صرف واحد کے صیغہ سے ہی ہے یا جمع سے بھی؟
لفظ يُضلِلُ کے ساتھ ضمیر 'ہ' کا اضافہ ثابت ہے؟

جواب: مسنون خطبہ میں ونؤمن به ونتوكل عليه کے الفاظ ثابت نہیں۔ یہ الفاظ 'تاریخ بغداد' میں حضرت جابرؓ سے مروی روایت میں ہیں لیکن سند کے اعتبار سے سخت ضعیف ہیں۔

اور لفظ أَشْهَدُ مفرد کے صیغہ سے ہی ثابت ہے، بطورِ صیغہ جمع نہیں۔

لفظ يُضلِلُ کے ساتھ 'ہ' ضمیر کا اضافہ ثابت نہیں، مذکورہ روایت صحیح مسلم (۱۱/۳)، سنن نسائی (۲۳۴/۱)، سنن بیہقی (۲۱۴/۳) اور مسند احمد (۳۱۹/۳، ۳۷۱) میں موجود ہے۔

☆ **سوال**: افطاری کی دعا: اللهم لك صمت وعلىٰ رزقك أفطرت کی اِسنادی حیثیت کیسی ہے؟ بعض مقامات پر تو الفاظ وبك آمنت وعليك توكلت بما قدمت وأخرت کا اضافہ بھی کیا جاتا ہے، کیا یہ اضافہ کسی حدیث سے ثابت ہے۔ (صبغت اللہ صابر بلوچ، کراچی)

جواب: اصلاً یہ روایت سنن ابوداود میں 'مرسلاً' مروی ہے لیکن شواہد کی بنا پر اس کو تقویت حاصل ہے۔ مشکوٰۃ از علامہ البانیؒ (۶۲۳/۱، حدیث ۱۹۹۴) اور وبك آمنت ...... کے الفاظ بے اصل ہیں، جہالت اور لاعلمی کی بنا پر لوگ یہ لکھتے ہیں۔ کسی حدیث میں ان کا ثبوت نہیں ملتا۔

☆ **سوال**: ''تمہاری قربانیاں پل صراط پر تمہاری سواریاں ہوں گی۔'' (تلخیص) علامہ البانیؒ نے سلسلہ ضعیفہ حدیث نمبر ۷۴ اور ۲۵۵ میں اسے سخت ضعیف قرار دیا ہے۔ کیا یہ فضیلت کسی صحیح حدیث سے ثابت ہے؟

جواب: مذکورہ حدیث واقعی ضعیف ہے۔ امام ابن العربی فرماتے ہیں:

ليس فى فضل الأضحية حديث صحيح، وقد روى الناس فيها عجائب لم تصح، منها قوله : إنها مطاياكم إلى الجنة (عارضة الأحوذي:۲۸۸/۶)

''قربانی کی فضیلت میں کوئی حدیث صحیح نہیں۔ لوگوں نے اس بارے میں کئی عجوبے نقل کئے ہیں

www.KitaboSunnat.com